

آیت 2 : اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر چالیں دن بیٹھے بلکہ رکیا عطا فرمایا؟

جواب : قربات - یعنی بنی اسرائیل کیتے شریعت کے احکام دیے اور بھی حواہت یہ دیئی گئی کے اللہ کے سرماں کی دعوے کو کار ساز نہ بناؤ۔

آیت 3 : اس آیت یہ بنی اسرائیل کو مخاطب ترکے تیس پیغمبر دیا جا رہا ہے؟

جواب : کہ یہاں اباب ذبح علیہ السلام اللہ کا یہ شکر لذار بنوہ سما۔ آئمی اگلی صفحہ شکر لذار بنوے بنو اور رسول ﷺ کا انعام اُنکے لفاظ نعمت منزرو۔

آیت 4 = آیت 5 : بنی اسرائیل کے دو خادوں اور انکی دو دفعہ تباہیوں کا ذکر ہے جو اللہ تعالیٰ نے انکی کتاب میں الہ دیا تھا، وہیان میں خاد کی بات ہے تکہ نتیجے یہ ان پر بلکہ حصہ ہے؟

جواب : س سے پہلا خاد ان میں شرک کا آیا۔ اب اللہ کی بجائے بتوں کو یوہا شرک کر دیا۔ دوسرا بتوں کے شرک کا نہ عقاید کو اینا لیا۔ اپنوں نے ہمی حضرت سمعیا علیہ السلام کو قتل کیا اور حضرت ارمیا علیہ السلام کو قتل کر لیا۔ آسی میں بابل شہر کے بادشاہ بخت نمر نے ان پر حملہ کیا اور اسکے گھر میں گھس اُنکی ایش سے اینٹ بجادی۔

آیت 6 : پہلی بربادی کے بعد اللہ تعالیٰ نے انکو پھر غلبہ دیا۔ سال و دو سال اور بیسوں سے نوازا اور پھر ایک طاقتور قوم بنایا۔

کلین اندر نے اسی قور نہ کی اور اگلی آیت سے کیا یہ ہل رہا ہے کہ آئندہ اور دوسری بربادی کا وقت ہے تھا جو وہ لیے ہوا ہے۔

جواب : دوسری مرتبہ انکا خاد یہ ہوا کہ اپنوں نے رکریہ علیہ السلام کا قتل کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو میں قتل کرنے کے دریے ہو گئے جیساں اللہ تعالیٰ نے زندہ اسماں پر اٹھا لیا۔ اور ان پر اوری بادشاہ ششیں کو سلطنت کر دیا اس نے ان پر حملہ ترکے انکو قبضے کیا۔ لئے احوال لوئے۔ موفیں صیغفون لو پا جائیں تک رومنا اور نی اسرائیلوں کو بیت المقدس سے جلا دھن کر دیا۔